جامعہ ملیہ اسلامیہ میں عالمی ڈاؤن سنڈروم ڈےمنایا گیا ڈاؤن سنڈروم سے متاثر بچوں کوٹریننگ کے ذریعے اہل بنانے کی ضرورت: وائس جانسلر پروفیسرا قبال حسین

نئی دہلی (21 رمارچ) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تحت چلنے والی ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل ویلفیئر سوسائٹی کے جائلڈ گائیڈینس سینٹر میں عالمی ڈاؤن سنڈروم ڈے(World Down Syndrome Day) پورے جوش اورروایتی جذبے سے منایا گیا۔ ڈاؤن سنڈروم ایک جینیاتی بیاری ہے جس کا علاج بیچ کی پیدائش سے پہلے ممکن ہوتا ہے لیکن پیدائش کے بعداس کے منفی اثرات بیچ کی جسمانی ساخت کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب بیچے کی پیدائش 46 کی جگہ 47 کروموز ومس (chromosomes) کے ساتھ ہوتی ہے۔ بیزائد کروموز وم 21 کروموز وم کی اصطلاح کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہی کروموز وم بیچے کی د ماغی نشو ونمامیں تاخیراور کئی طرح کی جسمانی معذور یوں اورعوارض کا سبب بنتا ہے۔اس سے متاثرہ بچوں کے لیے معمول کی زندگی گز ارنا کا فی مشکل ہوتا ہے اور ان کی مسلسل تربیت ونگہداشت کے ذریعے ان کی زندگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ پوری دنیا میں اس وبا کے تنیئ حساسیت اور بیداری پیدا کرنے کے لیےاوراس سے متاثرہ بچوں کومعمول کی زندگی تک لانے کے لیے ہرسال 21 مارچ کو پوری دنیا میں عالمی ڈاؤن سنڈروم ڈے منایا جاتا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کارگز ار وائس چانسلر پروفیسر اقبال حسین اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے جبکہ فیکلٹی آف ایجوکیشن کی ڈین اور ڈاکٹر ذاکرحسین ویلفیئر سوسائٹی کی سکریٹری جنرل پروفیسر سارہ بیگم مہمان اعزازی کےطور پرتقریب میں تشریف لائیں۔وائس چانسلراورسبھی مہمانوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے یروفیسرسارہ بیگم نے اپنے خطاب میں اس وبا کی وجہ سے ہونے والے جسمانی عوارض پرتفصیل سے بات کی اور بتایا کہ جائلڈ گائیڈینس سینٹر میں ایسے بچوں کی تربیت کے لیے خصوصی انتظام کیا گیاہے۔ پروفیسر ا قبال حسین نے اس وباسے متاثرہ بچوں کومعمول کی زندگی کی طرف لانے کے لیے خصوصی ٹریننگ پرزور دیااوران کی تعلیم کوبامعنی بنانے کے لیے خصوصی طریقہ ندریس اپنانے پر توجہ مرکوز کی ۔تقریب میں مالویہ شنٹیچرٹڑ بننگ سینٹر کے ڈپٹی ڈائز کٹر اور جامعہ کے اسٹٹنٹ یراکٹر ڈاکٹر محمد اسجد انصاری، جامعہ کے اسکولوں کے پرنسپل صاحبان، سوسائٹی کے سبھی ارکان واسا تذہ نیز سبھی بیچے اور ان کے والدین شریک تھے۔ سینٹر کے پروجیکٹ ڈائر کٹرنسیم احمد کےا ظہارتشکر پر پروگرام اختتام پذیر ہوگیا۔

End the Stereotypes Would Down Syndrome









